میڈیا آفس
حزب التحریر
تیونس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 25 ذی الحجہ، 1437ھ | 27/09/2016 | نمبر: 41/1437

انتہا ہوگئی اس فریب اور منافقت کی، اور ہم تم سے مطالبہ کرتے ہیں وہ تمام بے نقاب کیا جائے جو چھپایا جارہا ہے

پٹروفیک کمپنی کرکنہ میں اپنا صدر دفتر بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اس خبر کے بے نقاب ہونے کے تھوڑے ہی وقت میں یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح تمام میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیل گئی اور اس کے نتیجے میں واویلا اور ماتم گری کا ایک بھونچال سا برپا ہوگیا۔ یہ سب اس صورت میں ہوا کی صورتحال ایسی نہ تھی کہ جس کے نتیجے میں یہ فیصلہ لیا جاتا اور ابھی تو اس فیصلے کی تصدیق نہ تو حکومت اور نہ ہی کمپنی کی جانب سے کی گئی تھی جبکہ حکومتی ایماء پر چلنے والے میڈیا نے اس انداز میں سیاسی منظرنامے کو استعماری کمپنی کے حق میں موڑا کہ حکومتی مذاکراتی نمائندگان برطانوی سامراج کے آلۂ کار اور غلام نظر آنے لگے۔ یہ سب کچھ برطانوی وزارت خارجہ کے وزیر امور برائے شمالی افریقی اور مشرقی وسطیٰ ٹوبایس الووڈ اور تیونسی خمائس جھناوی کے مابین ملاقات کے دوران ہوا اور اس کی تصدیق اکہترویں اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد ہوئی، جبکہ اس خبر کا میڈیا میں کوئی نام ونشان تک نہ دیکھا گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت براہ راست برطانوی دباؤ سے مغلوب ہوچکی ہے، جو وقتاً فوقتاً کمپنی کی پیداوار معطل کرنے اور ملک چھوڑنے کی دھمکی دیتی رہتی ہے۔

اس کے سبب ایک "بحران سیل" قائم کیا گیا جس کا مقصد ان لوگوں کے ساتھ مذاکرات کرنا تھا جن کو یہ جماعت کے نمائندے سمجھتے تھے یہاں تک کہ مذاکرات کے کامیاب ہونے کی خبر جلد ہی باہر آگئی۔ پٹروفیک کے ساتھ معاہدوں کی توثیق کی گئی اور کمپنی نے ملک چھوڑنے کا فیصلہ واپس لے لیا۔ یہاں پر قابل ذکر بات یہ ہے کہ معاہدے میں موجود نقات میں سے ایک نقطہ یہ بھی تھا کہ کرکنہ کی فلاح کے لئے پانچ ارب کا بجٹ مختص کیا جائے گا جبکہ یہ پانچ ارب پٹروفیک کمپنی کے دس دن کے کام کے برابر بھی نہیں ہے۔ اسی طرح معاہدے کے باقی ماندہ نقات بھی محض وعدوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں۔ کتنے ہی وعدے اس حکومت نے عوام سے کیے جو کبھی بھی پورے نہ ہوئے۔ تو کیا یہ حکومت اب کیے گئے وعدوں کو پورا کرے گی یا ان وعدوں کو پورا کرے گی جو یہ پہلے عوام سے کرتی رہی ہے؟!

ان دنوں کے دوران میڈیا اور سیاست میں موجود ایک مشترکہ جماعت نے پٹروفیک کے انخلا پر اس قدر واویلا مچایا کہ کرکنہ کے لوگوں کو ہی موردالزام ٹھہرایا جانے لگا جبکہ یہی لوگوں کی جماعت ہی اس ملک کی معیشت کی تباہی کے براہ راست وجہ ہیں۔ یہ لوگ ایک حد تک حالات کا رخ برطانیہ اور اس کی استعماری کمپنی کے حق میں موڑنے میں کامیاب بھی ہوئے۔ اسی وجہ سے موضوع بحث استعماری کمپنی، اس کی ہمارے ملک میں مشکوک موجودگی، اس کی غیر منصفانہ شرائط اور ان پر حکومتی اطاعت سے ہٹ کر کرکنہ کے لوگوں کی طرف موڑ دیا گیا اور یہ مفروضہ اپنایا گیا کہ کرکنہ کے لوگ ہی ہیں جو کام پر نہیں جاتے اور کمپنی کی پیداواری صلاحیت ختم ہونے کے نتیجے میں کمپنی ملک چھوڑ رہی ہے۔ اس ڈرامائی انداز میں غاصب نے مظلوم کی جگہ لے لی۔

اس سبب کے، ہم برطانوی پٹروفیک کمپنی، تیونسی ادارہ برائے پٹرولیم امور اور تیونسی ادارہ برائے بجلی و گیس کے تینوں سربراہوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ آگے آئیں اور برطانوی پٹروفیک کمپنی اور تیونس کے مابین ہوئے معاہدوں کو پیش کریں۔ عوام کے سامنے تمام متفقہ نقات کی تشہیر یہ ثابت کردے گی کہ پچھلے دس سالوں میں ان جماعتوں نے عوام کو کتنا نقصان پہنچایا۔ اگر یہ معاہدے کو پیش نہیں کرتے تو ان کے لئے زیادہ قابل قدر بات یہ ہے کہ یہ بیرونی استعمار کے ساتھ جدوجہد اور اندرونی مسائل کے حل کو حزب التحریر کے حوالے کردیں کیونکہ حزب التحریر ایسی قابلیت کی حامل ہے جو بین الاقوامی طاقتوں کو حیران کردے گی جو تم لوگوں کو ہمارے ملک میں اپنے قدم جمانے کے لئے ایک آلہ سمجھتی ہیں۔

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون: 71345949 فیکس: 71345950
ای۔میل: tunis@htmedia.info www.ht-tunisie.info

اے مسلمانوں، اے تیونس کے لوگو!

ہمارے ملک میں موجود حکمرانی کے مسائل کا حل ان کی بد دولت نہ آئے گا جنھوں نے اپنے آپ کو مغرب کے ہاتھوں گروی رکھ دیا اور استعمار کو گلے لگایا حالانکہ ہمارے تمام مسائل کا حل اللہ کے حکم پر لبیک کہنے اور حق اور انصاف پر مبنی ریاست کے قیام کے لئے جدوجہد کرنے میں ہے، یہی ہمارے رب کا وعدہ ہے اور ہمارے رسول ﷺ نے اس کے لوٹنے کی بشارت دی ہے۔ یہی ہے وہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت راشدہ جو اللہ کے اذن سے سرمایہ دارانہ نظام کی بربادی پر قائم ہوئی چاہتی ہے۔ وہی سرمایہ دارانہ نظام جو دولت کی تقسیم کو اپنا اولین دشمن سمجھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّـهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّـهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ)

"مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حامل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے "(الانفال:24)

تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس